Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 3 (Hons) paper 6th (2019-20)

Topic : - Lehsaniyat kya hai

Scanned with CamSca

جسکو ہم آج اردو کہتے ہیں۔ اسکا منبع اولی سندھ میں تیار ہوا ہوگا۔ سلیمان ندوی کا
کا خیال ہے کہ اس تاریخی شہادت کی طرف اشارہ ہے جب مسلمان پہلی بار یا غالباً محمد بن قاسم سندھ میں
داخل ہوئے۔ چنانچہ ہندوستانی لوگوں کے ساتھ عربی و فارسی الفاظ کا ملاپ غیر ارادی طور پر
شروع ہو گیا۔ چنانچہ جب ایک ملک کی تہذیب دوسرے ملک کی تہذیب سے ملی تو نئی زبان
وجود میں آئی جو آج کل اردو ہے۔ تاریخی اعتبار سے سلیمان ندوی کا بیان قابل توجہ ہے۔
اردو کی ابتدا کے سلسلے میں بعض حضرات دکن کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں جو ملے
دکنی الفاظ سے اس میں شک و شبہ ہوتا ہے کہ اردو کا جائے مولد دکن ہے۔ نصیر الدین ہاشمی
نے اپنی کتاب "دکن میں اردو" میں دکن کو اردو کا وطن قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ
قدیم اردو میں دکنی الفاظ کی اکثریت ہے اس لئے اردو دکن کی بیٹی ہے۔ لیکن ہاشمی کا یہ
نظریہ درست نہیں ہے کیونکہ اردو زبان کا ساختی ڈھانچہ دراوڑی نہیں ہے اور نہ دکنی ہے۔ یہ عربی فارسی اور سنسکرت
کا ساختہ ہے بلکہ ہندوستانی زبان کا ساختہ ہے۔ اور جب یہی ہندوستانی زبان دکن پہنچی تو دکنی
دکنی کہلائی۔
ڈاکٹر شوکت سبزواری کا خیال ہے کہ اردو کا بنیادی ساختہ پالی پراکرت سے نکلا ہے۔
لیکن انہوں نے اس سلسلے میں کوئی ٹھوس دلیل نہیں دی ہے۔ اسلئے لسانیات کے اکثر علماء ان کے
خیال سے متفق نہیں ہیں۔ شوکت صاحب نے "اردو زبان کا ارتقا" میں کہا ہے کہ اردو
ہندوستانی یا قدیم کھڑی بولی میں سے ایک ہے۔ اور جو ترقی کرتے کرتے آج اس حالت میں پہنچ گئی
ہے۔ شوکت سبزواری اس کتاب میں پراکرت اور
لیکن ان کا یہ خیال درست ہے کیونکہ پراکرت اور اپ بھرنش نے اردو کی ابتدائی مرحلے
میں اس کا ساتھ دیا اور پھر شوکت صاحب پالی اور اردو کا ایک ہی منبع قرار دیتے

Scanned with CamSca

میں یعنی اردو زبان کا بنیادی سانچہ پالی پراکرت سے تیار ہوا ہے لیکن اس سلسلے میں کوئی
ٹھوس دلیل نہیں دی ہے۔ اسلئے لوگ ان سے متفق نہیں کیونکہ پالی ایک مخلوط زبان تھی۔ جو اد
اور مگدھ سے متاثر ہو چکی تھی۔ اور رفتہ رفتہ اسپر شورسینی پراکرت کا اثر گہرا ہوگیا
یہ کہنا بالکل درست ہے کہ پالی خود ملی جلی معجون مرکب تھی۔ بہرحال اس کتاب میں سبزواری
کی قدیم اور گہری بنیاد دونوں کیطرف توجہ دلاتے ہیں۔ اور ایک اہم لسانی نکتہ کی بحث چھیڑ
کر ہماری ذہن کو تلاش و جستجو کا عادی بناتے ہیں۔

ڈاکٹر شوکت سبزواری کا خیال ہے کہ اردو معیاری ہندوستانی بولی یا کھڑی بولی یا قدیم دو
بولیوں میں سے ایک ہے۔ اور یہی ماہر لسانیات کی رائے ہے۔ ڈاکٹر شوکت اور ماہرین لس
بھی کھڑی بولی کو ہی اردو کا بنیادی سانچہ قرار دیتے ہیں۔

اردو زبان کے سلسلے میں کئی مقامی نظریے کی تائید سائنسی حقیقت اور صداقت
کے خلاف ہے۔ بعض لوگ اردو کا بنیادی سانچہ پنجابی کو قرار دیتے ہیں۔ بعض لوگ
ہریانی بعض لوگ برج بھاشا کو بعض لوگ پالی کو اور کھڑی بولی کو اردو کا مادر وطن
قرار دیتے ہیں لیکن میرے خیال میں کسی ایک نظریہ پر قناعت کر لینا ادبی تاریخ سے
عدم واقفیت ہوگی کیونکہ تحقیق سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ اردو زبان کی پیدائش
کے متعلق کسی جزوی یا سادہ تصور کی گنجائش باقی نہیں رہی بلکہ حقیقت تو یہ
ہے کہ جس دور نے اردو زبان کو پیدا کیا وہ بہت ہی وسیع اور گہرا ہے۔

اردو کی پیدائش کے سلسلے میں یہ کہنا کہ اس کا بنیادی سانچہ کوئی
سا ہے۔ اہم ضرور ہے لیکن ابتدائی سانچہ کو حقیقت دینا درست نہیں تو ہوئی الٹ پھیر
کی گنجائش رکھنی ہوگی کیونکہ قدیم ہند آریائی عہد سے لیکر جدید ہند آریائی زمانہ تک

3 / 4

Scanned with CamScanner